علمی مضامین سلسلہ نمبر ۴۱

"الحامد ٹرسٹ" نزد جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور کی جانب سے شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اہم خطوط اور مضامین کو سلسلہ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو تاحال طبع نہیں ہو سکے جبکہ ان کی نوع بنوع خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ افادۂ عام کی خاطر اِن کو شائع کر دیا جائے۔ اسی سلسلہ میں بعض وہ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے جو بعض جرائد و اخبارات میں مختلف مواقع پر شائع ہو چکے ہیں تاکہ ایک ہی لڑی میں تمام مضامین مرتب و یکجا محفوظ ہو جائیں۔ (اِدارہ)

کِتَابُ الطِّبِّ

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً . (بخاری شریف ص ۸۴۷).

"اللہ تعالیٰ نے جو بیماری بھی اُتاری ہے اُس کی دوا بھی اُتاری ہے۔"

اَور ابوداؤد میں ہے وَلَا تَدَاوَوْا بِحَرَامٍ . (مشکوۃ ص ۳۸۸)

"اَور حرام چیز سے دَوا نہ کرو۔"

اَلشِّفَاءُ فِیْ ثَلَاثَۃٍ فِیْ شَرْطَۃِ مِحْجَمٍ اَوْ شَرْبَۃِ عَسَلٍ اَوْ کَیَّۃٍ بِنَارٍ وَاَنَا اَنْھٰی اُمَّتِیْ عَنِ الْکَیِّ . (مشکوۃ ص ۳۸۷)

"شفاء تین چیزوں میں ہے سینگی لگانے میں یا شہد پینے میں یا آگ سے دَاغنے میں۔ اَور میں اپنی اُمت کو دَاغنے (کے علاج) سے منع کرتا ہوں۔"

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ ﷺ فَقَالَ اَخِیْ تَشْتَکِیْ بَطْنُہٗ فَقَالَ اِسْقِہٖ عَسْلًا ثُمَّ اَتَاہُ الثَّانِیَۃَ فَقَالَ اِسْقِہٖ عَسْلًا ثُمَّ اَتَاہُ الثَّالِثَۃَ فَقَالَ اِسْقِہٖ عَسْلًا ثُمَّ اَتَاہُ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَقَالَ صَدَقَ اللّٰہُ وَکَذَبَ بَطْنُ اَخِیْکَ اِسْقِہٖ عَسْلًا فَسَقَاہُ فَبَرَأَ . (بخاری ص ۸۴۸)

"حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوا اُس نے عرض کیا کہ میرے بھائی کے پیٹ میں تکلیف ہے آپ نے اِرشاد

فرمایا کہ اُسے شہد پلاؤ وہ دوبارہ آیا تو آپ نے فرمایا کہ اُسے شہد پلاؤ پھر تیسری دفعہ حاضر ہوا آپ نے فرمایا اُسے شہد پلاؤ۔ وہ پھر آیا کہنے لگا کہ میں نے اِرشاد پر عمل پورا کر دیا ہے تو آپ نے اِرشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا ہے اَور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے اُسے شہد پلاؤ اُس نے پلایا تو وہ اچھا ہوگیا۔''

(قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی : یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِہَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ . (پ ۱۴ ارکوع ۱۴) ''شہد کی مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اُس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اُس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔'')

فَقَالَ لَنَا (اِبْنُ اَبِیْ عَتِیْقٍ) عَلَیْکُمْ بِھٰذِہِ الْحُبَیْبَةِ السَّوْدَاءِ فَخُذُوْا مِنْھَا خَمْسًا اَوْ سَبْعًا فَاسْحَقُوْھَا ثُمَّ اَقْطِرُوْھَا فِیْ اَنْفِہٖ بِقَطَرَاتِ زَیْتٍ فِیْ ھٰذَا الْجَانِبِ وَ فِیْ ھٰذَا الْجَانِبِ فَاِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْنِیْ اَنَّھَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ ھٰذِہِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامُ قُلْتُ وَمَا السَّامُ؟ قَالَ اَلْمَوْتُ . (بخاری شریف ص ۸۴۸)

''ہم سے ابن ابی عتیق نے کہا کہ سیاہ چھوٹے دانے ضرور استعمال کرو اِس کے پانچ دانے لے لو یا سات دانے، اِنہیں رگڑ لو پھر اُنہیں زیت (روغنِ زیتون) کے قطروں میں ملا کر اُس کی ناک میں ٹپکا دو اِس طرف اَور اُس طرف کیونکہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتلایا ہے کہ اُنہوں نے جنابِ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ سیاہ دانہ سوائے سام کے ہر بیماری کا (علاج) اَور شفاء ہے۔ میں سے دریافت کیا ہے کہ سام کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ موت۔''

قَالَ ابْنُ شَھَابٍ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّوْنِیْزُ. (بخاری ص ۸۴۹)

''محمد بن مسلم ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سیاہ دانہ شونیز ہے۔''

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّھَا کَانَتْ تَأْمُرُ بِالتَّلْبِیْنِ لِلْمَرِیْضِ وَلِلْمَحْزُوْنِ عَلَی الْھَالِکِ وَکَانَتْ تَقُوْلُ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ التَّلْبِیْنَ تُجِمُّ فُؤَادَ الْمَرِیْضِ وَتَذْھَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ . (بخاری شریف ص ۸۴۹)

''حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ وہ بیماری کے لیے دَلیہ کا حکم فرمایا کرتی تھیں اَور اُس کے لیے بھی جو موت کے صدمہ سے غمگین ہو۔ اَور فرمایا کرتی تھیں کہ میں نے جنابِ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے فرماتے تھے کہ دَلیہ بیمار کے دِل کو راحت دیتا ہے اَور کچھ بارِ غم ہلکا کرتا ہے (فرحت بخش ہے)۔''

عَنْ اُمِّ قَیْسٍ (بِنْتِ مِحْصَنٍ) قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِّیْ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَقَدْ اَعْلَقْتُ عَلَیْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَکُنَّ بِهٰذَا الْعِلَاقِ عَلَیْکُنَّ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِیِّ فَاِنَّ فِیْهِ سَبْعَةَ اَشْفِیَةٍ مِّنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ وَیُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَیُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ. (بخاری شریف ص ۸۵۲)

''حضرت اُمِ قیس بنت محصن سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا کہ میں اپنے بچہ کو لے کر جنابِ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اَور میں نے اِس کا تالو چڑھا رکھا تھا۔ آپ نے اِرشاد فرمایا اپنے بچوں کے تالو کو ہاتھ سے نچوڑ کر کیوں ٹھیک کرتی ہو تم یہ عودِ ہندی ضرور استعمال کیا کرو کیونکہ اِس میں سات بیماریوں کی شفاء ہے اُس میں سے ایک نمونیہ ہے، تالو کی تکلیف میں ناک میں دوا ڈالی جائے اَور نمونیہ میں چٹائی جائے۔''

وَفِیْ بَابِ الْعُذْرَةِ '' یُرِیْدُ الْکُسْتَ وَهُوَ الْعُوْدُ الْهِنْدِیُّ ''۔ کُست عودِ ہندی کو کہتے ہیں۔ وَفِیْ بَابِ ''ذَاتِ الْجَنْبِ'' یُرِیْدُ الْکُسْتَ یَعْنِی الْقُسْطَ قَالَ (الزُّهْرِیُّ) وَهِیَ لُغَةٌ (ص ۸۵۲) کُسْتٌ یَعْنِی قُسْط اَور کاف سے بھی لُغت میں مستعمل ہے۔

وَفِیْ '' بَابِ الْحَجَامَةِ مِنَ الدَّاءِ ''اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِهِ الْحَجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِیُّ ''بہترین علاج جو تم کرتے ہو سینگی لگوانا اَور قسطِ بحری (کا استعمال کرنا) ہے۔

اَلْکَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَائُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ. (بخاری شریف ص ۸۵۰)

''کھنبی'' ''مَنّ'' کی قسم ہے اَور اِس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے۔

مرضِ وفات میں بخار میں فرمایا :

هَرِیْقُوْا عَلَیَّ مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحَلَّلْ اَوْکِیَتُهُنَّ لَعَلِّیْ اَعْهَدُ اِلَی النَّاسِ. (بخاری شریف ص ۸۵۱)

''میرے اُوپر سات ایسے مشکیزے جنہیں کھولا نہ گیا ہو ڈالو شاید میں لوگوں کے پاس جا سکوں۔''

غزوۂ اُحد کے موقع پر ارشاد فرمایا :

فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ الدَّمَ یَزِیْدُ عَلَی الْمَاءِ کَثْرَةً عَمِدَتْ اِلٰی حَصِیْرٍ فَاَحْرَقَتْهَا وَاَلْصَقَتْهَا عَلٰی جُرْحِ النَّبِیِّ ﷺ فَرَقَأَ الدَّمُ.(بخاری ص ۸۵۲)

''جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا پانی سے خون بہنے میں اِضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے تو اُنہوں نے ایک چٹائی لے کر جلائی اَور اُسے جنابِ رسول اللہ ﷺ کے زخم پر لگایا تو خون رُک گیا۔''

اِرشاد فرمایا :

اَلْحُمّٰی مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْهَا بِالْمَاءِ . (بخاری شریف ص ۸۵۲)

بخار جہنم کی جھونکار ہے اِسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

اِرشاد فرمایا :

اِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُوْنِ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوْهَا وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوْا مِنْهَا.(بخاری شریف ص ۸۵۳)

جب تم کسی علاقہ میں طاعون کی خبر سنو تو وہاں کی سرزمین میں نہ داخل ہو اَور جب کسی سرزمین میں یہ پھیلے اَور تم وہاں ہو تو وہاں سے مت نکلو۔

بَابُ التَّدَاوِیْ بِالْحِنَّاءِ (ترمذی ج ۲ ص ۲۶)

عَنْ سَلْمٰیؓ (خَادِمَةِ النَّبِیِّ ﷺ) قَالَتْ مَاکَانَ یَکُوْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَرْحَةٌ وَّلَا نَکْبَةٌ اِلَّا اَمَرَنِیْ اَنْ اَضَعَ عَلَیْهَا الْحِنَّاءَ.(مشکوة ۳۸۸)

''حضرت سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے (جو رسول اللہ ﷺ کی خادمہ تھیں) روایت ہے اُنہوں نے فرمایا کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کے زخم ہوتا یا چوٹ لگتی تو مجھے حکم فرماتے کہ اِس پر مہندی لگا دُوں۔''

وَخَیْرُ مَا اکْتَحَلْتُمْ بِہِ الْاِثْمِدُ فَاِنَّہٗ یَجْلُو الْبَصَرَ وَ یُنْبِتُ الشَّعْرَ. (ترمذی ج ٢ص ٢٦)

''بہترین سُرمہ جوتم استعمال کرتے ہو وہ اِثمد ہے کیونکہ وہ آنکھ کو جِلا دیتا ہے اَور بال اُگاتا ہے۔''

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ خَیْرَ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِہِ السُّعُوْطُ وَاللَّدُوْدُ وَالْحَجَامَۃُ وَالْمَشْیُ . (ترمذی ج ٢ ص٢٦)

''نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے اِرشادفرمایا کہ بہترین دَوا ناک میں ڈالنے والی یا چاٹنے والی ہے اَور سینگی لگانی اَور مسہل لینا ہے۔''

اِرشادفرمایا :

فَاِنَّ اللّٰہَ لَمْ یَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَہٗ شِفَاءً اَوْ قَالَ دَوَاءً اِلَّا دَاءً وَاحِدًا فَقَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَمَا ھُوَ؟ قَالَ اَلْھَرَمُ . (ترمذی ج ٢ ص ٢٥)

''اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا نہیں رکھا جس کی شفاء نہ رکھی ہو یا فرمایا دواء نہ رکھی ہو سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا اے اللہ کے سچے رسول وہ کیا ہے؟ اِرشادفرمایا: ''بڑھاپا''۔''

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ سَأَلَھَا بِمَا تَسْتَمْشِیْنَ قَالَتْ بِالشُّبْرُمِ قَالَ حَارٌّ جَارٌّ قَالَتْ ثُمَّ اسْتَمْشَیْتُ بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَوْ اَنَّ شَیْئًا کَانَ فِیْہِ الشِّفَاءُ مِنَ الْمَوْتِ لَکَانَ فِی السَّنَا (مشکوۃ ص ٣٨٨)

''حضرت اَسماء بنتِ عمیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اِن سے دریافت فرمایا کہ مسہل لینے کے لیے کیا دوا اِستعمال کرتی ہو اُنہوں نے عرض کیا ''شبرم'' اِرشاد فرمایا کہ وہ تو گرم ہے اَور کھینچ کر رکھ دیتی ہے۔ وہ فرماتی ہیں کہ اُس کے بعد میں نے ''سنا'' سے مسہل لیا تو جنابِ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا کہ اگر کسی چیز میں موت سے شفاء ہوتی تو سنا میں ہوتی۔''